Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۴۹ — رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۳۰ ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ ۲۳ ہجرت ۱۳۵۳ہش ۲۳ مئی ۱۹۷۴ء	نمبر ۱۱۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن وہ ہے جسکے دل میں محبتِ الٰہی نے عشق کے رنگ میں جڑ پکڑ لی ہو

اُسنے فیصلہ کر لیا ہو کہ وہ ہر ایک تکلیف اور ذلّت میں بھی خدا تعالیٰ کا ساتھ نہ چھوڑے گا

"مومن وہ ہے کہ جس کے دِل میں محبتِ الٰہی نے عشق کے رنگ میں جڑ پکڑ لی ہو۔ اُس نے فیصلہ کر لیا ہو کہ وہ ہر ایک ذِلّت اور تکلیف میں بھی خدا تعالیٰ کا ساتھ نہ چھوڑے گا۔ اب جس نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کب کسی کا کانشنس کہتا ہے کہ وہ ضائع ہو گا۔ کیا کوئی رسُول ضائع ہوا؟ دُنیا ناخنوں تک اُن کو ضائع کرنے کی کوشش کرتی ہے لیکن وہ ضائع نہیں ہوتے۔ جو خدا تعالیٰ کے لئے ذلیل ہو وہی انجام کار عزّت و جلال کا تخت نشین ہو گا۔ ایک ابوبکرؓ ہی کو دیکھو جس نے سب سے پہلے ذِلّت قبول کی اور سب سے پہلے تخت نشین ہوا۔ اِس میں کچھ شک نہیں کہ پہلے کچھ نہ کچھ دُکھ اُٹھانا پڑتا ہے، کسی نے سچ کہا ہے ؎

عشق اوّل سرکش و خونی بود ٭ تا گریزد ہر کہ بیرونی بود

عشقِ الٰہی بے شک اوّل سرکش اور خونی ہوتا ہے تا کہ نا اہل دُور ہو جاوے۔ عاشقانِ خدا تکالیف میں ڈالے جاتے ہیں، قِسم قِسم کے مالی اور جسمانی مصائب اُٹھاتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ان کے دِل پہچانے جاویں۔ خدا تعالیٰ نے یہ امر مقرر کر دیا ہے کہ جب تک کوئی پہلے دوزخ پر راضی نہ ہو جاوے بہشت میں نہیں جاتا۔ بہشت دیکھنا اُسی کو نصیب ہوتا ہے جو پہلے دوزخ دیکھنے کو تیار ہوتا ہے۔ دوزخ سے مراد آئندہ کی دوزخ نہیں بلکہ اِس دُنیا میں مصائب و شدائد کا نظّارہ مراد ہے۔ اِسی طرح ایک حدیث میں آیا ہے کہ کافر کے لئے دوزخ بہشت کے رنگ میں اور مومن کے لئے بہشت دوزخ کے رنگ میں متمثّل کیا جاتا ہے۔ کافر جو دُنیا کا طالب ہے دُنیا میں مُنہمک ہو کر سگِ دُنیا ہو جاتا ہے۔ مومن ایک عاشق ہے جو دُنیا کو طلاق دے کر ہر ایک تکلیف سہنے کو تیار ہوتا ہے۔ اور فی الواقعہ یہ عشق ہی ہے جو اسے ہر قسم کی تکلیف سہنے کے لئے آمادہ کر دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۲، صفحہ ۱۴)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"گذشتہ رات سے طبیعت پھر ناساز ہو گئی ہے۔"

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۲۲ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت شدید سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔

ربوہ ۲۲ ہجرت۔ محترم نوابزادہ محمد احمد خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق بذریعہ تار لاہور سے آمدہ کل ۲۱ ہجرت کی اطلاع یہ ہے کہ آپریشن کے زخموں میں درد کی کیفیت بڑھ رہی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپریشن کے تین دن بعد بے حس کرنے والی دوا کا اثر دُور ہونے کی وجہ سے درد کی کیفیت میں اضافہ ہوا ہو۔

احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ شافیٔ مطلق آپ کو اپنے فضل و کرم سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ کسی قِسم کی کوئی خرابی یا پیچیدگی پیدا نہ ہو اور جملہ عوارض دُور ہو کر طبیعت بحال ہوتی چلی جائے اور آپ کلّی طور پر صحتیاب ہو کر جلد تر ربوہ واپس تشریف لائیں۔ آمین

محترم ماسٹر چوہدری محمد دین صاحب صدر جماعتِ احمدیہ گوجرہ ضلع لائلپور کافی دنوں سے بعارضہ ہیضہ شدید بیمار رہیں۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے احبابِ جماعت سے ان کی صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں جلسۂ یومِ خلافت

اہلِ ربوہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ربوہ میں ۲۷ مئی ۱۹۷۴ء بروز پیر بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں بسلسلہ یومِ خلافت ایک جلسۂ عام منعقد ہو گا جس میں علماء سلسلہ نظامِ خلافت کی عظمت و برکات، اس کے ساتھ دِلی وابستگی اور اس کی حفاظت کی اہمیت پر تقاریر فرمائیں گے۔ اہلِ ربوہ اُس روز نمازِ مغرب مسجد مبارک میں ادا کریں اور جلسہ میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہو گا۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ ہجرت ۱۳۵۳ ہش

فطری صلاحیتوں کی تہذیب و تعدیل

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مسلمانوں کو اپنی زندگیوں میں ناکامی سے بچنے اور کامیابی سے ہمکنار ہونے کا ایک ایسا گُر سکھایا ہے کہ اُس پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں وہ ہمیشہ ناکامیوں سے محفوظ رہتے ہوئے شاہراہ ترقی پر گامزن رہ سکتے ہیں اور کبھی ایسا وقت نہیں آسکتا کہ انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے۔ اللہ تعالیٰ نے اِسی گُر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۙ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ (سورۃ الشمس آیات ۱۱،۱۲)

ترجمہ:۔ جس نے اِس نفس کو پاک کیا وہ تو سمجھو کہ اپنے مقصود کو پاگیا اور جس نے اسے مٹی میں گاڑ دیا سمجھو کہ وہ نامراد ہو گیا۔

اِن آیات میں نفس سے مراد محض نفسِ انسانی نہیں ہے بلکہ اس سے مراد انسان کی پوری شخصیت ہے جو اُن قویٰ، جذبات و احساسات، خواہشات و مرضیات، طاقتوں، استعدادوں اور صلاحیتوں سے عبارت ہوتی ہے جو ہر انسان کو علیٰ قدر مراتب عطا کی گئی ہیں اور جو اُس کی فطرت کا ایک حصہ ہوتی ہیں۔ اسی طرح تزکیہ سے مراد محض پاک کرنا نہیں ہے بلکہ اس سے مراد مناسب تہذیب و تعدیل ہے۔ ویسے بھی حقیقت یہ ہے کہ مناسب تہذیب و تعدیل کے بغیر کوئی چیز بھی پاک نہیں ہو سکتی۔ وہ اُس حد تک ہی پاک و صاف، کھری اور مفید ہو گی جس حد تک تہذیب و تعدیل کا عمل اس پر وارد ہوا ہو۔ بہرحال تزکیہ کے ایک معنے تہذیب و تعدیل کے بھی ہیں۔ اس لحاظ سے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا کے معنے ہوں گے کہ کامیاب وہی شخص ہوتا ہے جو اپنے خداداد قویٰ، جذبات، احساسات، طاقتوں، استعدادوں اور صلاحیتوں کی مناسب تہذیب و تعدیل کر کے ان سے صحیح رنگ میں استفادہ کرتا ہے۔ اسی طرح قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا سے مراد یہ ہے کہ جو شخص اپنے خداداد قویٰ، جذبات و احساسات، خواہشات و مرضیات، طاقتوں، استعدادوں اور صلاحیتوں کی مناسب تہذیب و تعدیل نہیں کرتا اور ان سے اس رنگ میں فائدہ نہیں اُٹھاتا جس رنگ میں اُٹھانا چاہیئے بلکہ انہیں بیکار چھوڑ دیتا ہے وہ کامیابی کا منہ نہیں دیکھتا بلکہ ہمیشہ ناکام و نامراد ہی رہتا ہے۔ سو گویا کامیابی کا گُر یہ ہے کہ انسان اپنی خداداد طاقتوں، قوتوں، استعدادوں اور صلاحیتوں سے صحیح رنگ میں کام لیکر انہیں اُجاگر کرتا اور ترقی دیتا چلا جائے۔ اب جو لوگ ان استعدادوں اور صلاحیتوں کو صحیح رنگ میں بروئے کار لاکر انہیں ترقی نہیں دیتے وہ ناکام و نامراد رہتے ہیں۔ اسی لئے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اِن آیات کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"حقیقت یہ ہے کہ صحیح تعلیم ہمیشہ فطرت کے مطابق ہوتی ہے۔ جو تعلیم فطرت کے جذبات کو کچلنے والی ہو وہ سچی نہیں ہو سکتی کیونکہ وحی اسلئے نازل ہوتی ہے کہ نفس کو اُونچا کیا جائے، اس لئے نازل نہیں ہوتی کہ اسے مارا جائے اور اس کی طاقتوں کو کچل کر رکھ دیا جائے۔ اسی حکمت کے ماتحت قرآن کریم نے رہبانیت سے منع کیا ہے اور اسی حکمت کے ماتحت اس نے طیب چیزوں کو اپنے نفس پر حرام قرار دے دینا جائز نہیں رکھا۔

دُوسرے مذاہب فطرت کی بعض طاقتوں کو کچلتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ نیکی ہے۔ مگر اسلام اسے نیکی قرار نہیں دیتا۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے اندر جو قوتیں پیدا کی ہیں صرف ان کا نشوونما ہونا چاہیئے اور ان کے استعمال میں اعتدال کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ تم فطرت کو مار دو بلکہ وہ یہ کہتا ہے کہ تم فطرت سے اُونچا مقام حاصل کرنے کی کوشش کرو کیونکہ فطرت کا علم ایک مجمل علم ہوتا ہے اور مجمل علم سے نجات نہیں ہو سکتی۔ محض کسی کا یہ کہہ دینا کہ فلاں شخص لاہور میں رہتا ہے ہمیں کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتا جب تک ہمیں یہ بھی معلوم نہ ہو کہ وہ لاہور کے فلاں محلہ اور فلاں گلی میں رہتا ہے یا فلاں موڑ پر اس کا مکان ہے تاکہ ہمیں اسکی تلاش میں کوئی دقت نہ ہو اور آسانی سے ہم اُس کے مکان پر پہنچ سکیں پس قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا کے یہ معنے ہوئے کہ اگر تم اپنی فطری طاقتوں کو اُبھارتے ہو تو الٰہی مدد کو حاصل کر لیتے ہو اور اگر تم ان طاقتوں کو دباتے ہو اور اس چیز کو ضائع کر دیتے ہو جو تمہیں ہتھیار کے طور پر دی گئی تھی تو تم کبھی کامیابی حاصل نہیں کر سکتے"۔

(تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم صفحہ ۳۸)

پس کامیابی کا راز فطری صلاحیتوں کو کچلنے اور انہیں ناکارہ بنانے میں نہیں بلکہ مناسب تہذیب و تعدیل کے ذریعہ انہیں اُبھارنے اور اُجاگر کرنے میں مضمر ہے۔ وہ قومیں جو دنیا میں ترقی کرنا چاہتی اور منتہائے مقصود کو حاصل کرنا چاہتی ہیں ان کیلئے ترقی کے اس گُر کی اہمیت کو سمجھنا اور اس پر کاربند ہونا ازبس ضروری ہوتا ہے کیونکہ اس کے سوا ترقی اور کامیابی کی اور کوئی راہ نہیں ہے۔

ہمارے لئے جن کے کندھوں پر اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی انتہائی عظیم ذمہ داری ڈالی گئی ہے ترقی، کامیابی اور منتہائے مقصود کو حاصل کرنے کے اس قرآنی گُر پر پوری مستعدی سے کاربند ہونا ازحد ضروری بلکہ ناگزیر ہے۔ یہی وجہ ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمیں اپنی فطری صلاحیتوں کو اُبھارنے اور اُجاگر کرنے اور پھر انہیں صحیح رنگ میں بروئے کار لاکر غلبۂ اسلام کے عظیم مقصد میں کامیاب ہونے کی مسلسل تلقین فرماتے چلے آرہے ہیں۔

ہر قدم پر نصرتِ ربّ جہاں رکھتے ہیں ہم

جذبۂ جوشِ عمل ہر دم جواں رکھتے ہیں ہم
لاکھ طوفاں ہوں مگر کشتی رواں رکھتے ہیں ہم

دیکھتے ہیں ہر قدم پر نصرتِ ربّ جہاں!
ہر قدم پر نصرتِ ربّ جہاں رکھتے ہیں ہم

کوئی منزل بھی ہماری آخری منزل نہیں
راستے اپنے سفر کے بیکراں رکھتے ہیں ہم

ہاتھ میں قرآں ہے اور دل میں ہے حُبِ مصطفےٰؐ
نکتہ چینو! یہ متاعِ کارواں رکھتے ہیں ہم

غلبۂ اسلام کی ساعت پلٹ سکتا ہے کون؟
یہ یقیں اب برتر از وہم و گماں رکھتے ہیں ہم

اس زمیں کی شورشوں سے کیا ہمیں ہوگا گزند؟
عرش کی چھاؤں میں اپنا آشیاں رکھتے ہیں ہم

آنے والا دور جس صورت میں آئیگا یہاں
اُس کی اک تصویر آنکھوں میں نہاں رکھتے ہیں ہم

موجِ دریا سے بدل جاتا ہے ساحل کا وقوع
اور کچھ اندازۂ نظمِ جہاں رکھتے ہیں ہم

صحن و در میں ہے مقیّد گرچہ یہ عمرِ رواں
اپنے دامن میں حیاتِ جاوداں رکھتے ہیں ہم

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسئلہ خلافت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول مولانا نورالدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحریرات کی روشنی میں

سلطان احمد پیر کوٹی

خدا تعالیٰ کی قدیم سے یہ سنت چلی آئی ہے کہ خدا تعالیٰ گمراہ شدہ انسانوں کو راہ راست پر لانے کے لئے اپنے برگزیدہ بندوں کو دنیا میں مبعوث فرماتا رہتا ہے یہ برگزیدہ بندے اپنے انوار و نور سے دنیا کو روشن کرتے ہیں جن کی وجہ سے کفر و شرک اور گناہ و عصیان کی تاریکیاں دور ہو جاتی ہیں اور انسان اپنے خالق و مالک کی طرف کھنچا چلا آتا ہے لیکن چونکہ یہ برگزیدہ لوگ بوجہ انسان ہونے کے موت سے محفوظ نہیں رہ سکتے اس لئے ان کی جسمانی حیات کا زمانہ محدود ہوتا ہے۔ ان کے نور کو دور تک پہنچانے اور عرصہ دراز تک دنیا میں قائم رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ ان کے بعد خلافت کا سلسلہ قائم کرتا ہے ادھر مامور من اللہ اپنی مدت العمر پوری کر کے خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہو جاتا ہے اور ادھر اللہ تعالیٰ اس کی جماعت میں سے علم و فضل اور تقویٰ کے لحاظ سے افضل انسان کو اس کی جماعت اور اس کے کام کا نگران بنا دیتا ہے جو اس کے دین کی اشاعت کرتا اور اس کے مقاصد بعثت کو پورا کرتا ہے اس کے ذریعہ نور نبوت ایک لمبے عرصہ تک دنیا میں قائم رہتا ہے نبی کی وفات کی وجہ سے پیدا ہونے والا خوف دور ہو جاتا ہے۔ دین کو مضبوطی نصیب ہوتی ہے اور لوگ پھر سے ایک مرد خدا کے ہاتھ پر جمع ہو کر خدائے واحد کی عبادت اور غلبۂ حق کی جدوجہد میں لگ جاتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کی یہ سنت قدیمہ اس زمانہ میں بھی بڑی شان سے پوری ہوئی جب مامور زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وصال ہوا۔ تو اللہ تعالیٰ نے آپ کے ایک مقرب ترین صحابی حضرت مولانا نورالدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلافت کی خلعت پہنائی آپ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق اس خوف کو دور کر دیا جو بانی سلسلہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کی وجہ سے پیدا ہو گیا تھا۔ آپ کے ذریعہ جماعت کو مضبوطی حاصل ہوئی وہ افتراق سے بچ گئی اور ایک جان ہو کر اسلام کی اشاعت میں لگ گئی۔ خلافت اولیٰ کے دور میں ایک ذی اثر اور مقتدر طبقہ نے افتراق و تشتت کا بیج بونا شروع کیا اور اس بات کا پرچار کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اصل جانشین صدر انجمن احمدیہ ہے انہوں نے خلیفہ وقت کے اختیارات کو محدود کرنا چاہا اور پوری کوشش کی کہ کسی طرح وہ اپنی من مانی کارروائیاں جاری رکھ سکیں حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ نے اس طبقہ کی اصلاح اور عام افراد جماعت کی راہنمائی کے لئے مسئلہ خلافت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ جماعت کے سامنے بار بار اس مسئلہ کی وضاحت فرمائی جس کے نتیجہ میں نہ صرف یہ کہ مخالفین خلافت دبے رہے بلکہ جماعت کے اندر یہ طاقت اور قوت پیدا ہوئی کہ وہ ہر ممکن فتنہ کا مقابلہ کر سکی اور اپنی وحدت کو قائم رکھتے ہوئے اشاعت اسلام میں لگے رہیں ذیل میں حضورؓ کے ارشادات حضور کی اپنی تحریرات اور فرمودات سے پیش کئے جاتے ہیں تا جماعت کے دوست اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

قرآن کریم میں بیان کردہ چار خلافتیں

"دنیا میں خلیفے پیدا ہوتے ہیں اور ہوتے رہیں گے۔ چار قسم کے آدمیوں پر تصریح کی ہے جناب الٰہی نے۔ ایک حضرت آدمؑ کو فرمایا

إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً۔

یعنی ہم نے آدم کو زمین میں خلیفہ بنایا ایک حضرت داؤدؑ کو فرمایا۔

يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ۔

اے داؤد ہم نے تجھے خلیفہ بنایا۔ ایک سارے آدمیوں کو خلیفہ کا لقب دیا

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ

ہر انسان کو فرماتا ہے تم کو خلیفہ بنایا اور ہم دیکھتے ہیں کہ تمہارے اعمال کیسے ہوں گے .... سو کسی قسم کا خلیفہ ہو اس کا بنانا جناب الٰہی کا کام ہو۔ آدم کو بنایا اس نے داؤد کو بنایا تو اس نے ہم سب کو بنایا تو اس نے پھر حضرت نبی کریمؐ کے جانشینوں کو ارشاد ہوتا ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا۔

جو مومنوں میں سے خلیفہ ہوتے ہیں ان کو بھی اللہ ہی بناتا ہے ان کو خوف پیش آتا ہے مگر خدا تعالیٰ انکو تمکنت عطا کرتا ہے۔ جب کسی قسم کی بدامنی پھیلے تو اللہ ان کے لئے راہیں نکال دیتا ہے جو ان کا منکر ہو اس کی پہچان یہ ہے کہ اعمال صالحہ میں کمی ہوتی چلی جاتی ہے اور دینی کاموں سے رہ جاتا ہے۔"

(الفضل ۱۷ ستمبر ۱۹۱۳ء)

خلیفہ کیلئے پیشگوئی ضروری نہیں

"میں نے کسی زمانہ میں تحقیقات کی ہے کہ نبی کے لئے لازم نہیں کہ اس کیلئے پیشگوئی ہو اور خلیفہ کیلئے تو بالکل ہی لازمی نہیں دیکھو آدم پھر داؤد کیلئے کیا کیا مشکلات پیش آئے ہیں۔ اس قسم کا قصہ گو واعظ نہیں کہ تمہیں عجیب عجیب قصے انکے متعلق سناؤں مگر فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ سے یہ تو پایا جاتا ہے کہ کچھ تو تھا جس کے لئے یہ الفاظ آئے۔ تیسرا خلیفہ ابوبکرؓ ہے اس کے مقابلہ میں شیعہ جو کچھ اعتراض کرتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ ۱۳۰۰ برس گذر گئے مگر وہ اعتراض ختم ہونے میں نہیں آئے۔ ابھی ایک کتاب میں نکلی ہے جس کے ۷۰۰ صفحات میرے پاس پہنچے ہیں۔ اس میں صرف اتنی بات پر بحث ہے کہ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ بہتر ہے یا ابوبکرؓ۔ پھر شیعہ کہتے ہیں کہ ان کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ پیشگوئی نہیں فرمائی چوتھا خلیفہ تم سب ہو چنانچہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ اگلی قوموں کو ہلاک کر کے تم کو ان کا خلیفہ بنا دیا لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ اب دیکھتے ہیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو ...... اب میں تمہارا خلیفہ ہوں اگر کوئی کہے کہ الوصیت میں حضرت صاحب نے نورالدینؓ کا ذکر نہیں کیا تو ہم کہتے ہیں ایسا ہی آدم اور ابوبکر کا ذکر بھی پیشگوئی میں نہیں۔" (بدر ۲۱ ؍اکتوبر ۱۹۰۹ء)

خلیفہ خدا بناتا ہے

"زمانہ کے لحاظ سے خلیفہ بنانے کا خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے اور وہ خلیفہ دلائل سے نہیں آدمیوں کے انتخاب سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت اور طاقت سے بنیں گے" (الحکم ۳ ؍مارچ ۱۸۹۹ء)

"چونکہ خلافت کا انتخاب عقل انسانی کا کام نہیں عقل نہیں تجویز کر سکتی کہ کس کے قویٰ قوی ہیں کس میں قوت انتظامیہ کامل طور پر رکھی گئی ہے اس لئے جناب الٰہی نے خود فیصلہ کر دیا ہے وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ۔ خلیفہ بنانا اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے اب واقعات صحیحہ سے دیکھ لو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے کہ نہیں۔ یہ تو صحیح بات ہے کہ وہ خلیفہ ہوئے اور ضرور ہوئے شیعہ بھی مانتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی ان کی بیعت آخر کر لی تھی۔ پھر میری سمجھ میں تو یہ آ نہیں سکتا اور نہ اللہ تعالیٰ کو تھی۔ عزیز حکیم خدا ماننے والا کبھی وہم بھی کر سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ارادہ پر بندوں کا انتخاب غالب آ گیا تھا۔ منشاء الٰہی نہ تھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ ہو گئے۔ غرض یہ بالکل سچی بات ہے کہ خلفاء ربانی انسانی دانشوں کا نتیجہ نہیں ہوتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے
وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ (الآیہ)
یہ خدا تعالیٰ ہی کا کام ہے کہ کسی کو خلیفہ بنا دے۔ پس کسی دلیل کی حاجت نہیں" (الحکم ۱۳ مارچ ۱۹۰۱ء)

"خدا جسے چاہتا ہے خلیفہ بناتا ہے خدا کی مرضی سے خلافت ہوئی خدا نے خود بنایا" (بدر ۹ نومبر ۱۹۱۱ء)

"سنو! صدیق اکبر کی نسبت یہی عقیدہ ہے کہ سقیفہ بنی ساعدہ نے خلیفہ نہیں بنایا نہ اس وقت جب ممبر پر لوگوں نے بیعت کی۔ نہ اجماع نے ان کو خلیفہ بنایا تھا بلکہ خدا نے بنایا"۔
بدر ۲۴ اگست ۱۹۱۱ء

"اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ خلیفہ کو اللہ تعالیٰ بنایا کرتا ہے کسی انسان یا جماعت کے بنانے سے کوئی خلیفہ نہیں ہوا کرتا"۔
الحکم ۱۴ فروری ۱۹۱۲ء

"میں نے تمہیں بارہا کہا ہے اور قرآن مجید سے دکھایا ہے کہ خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں بلکہ خدا کا کام ہے"۔ بدر ۴ جولائی ۱۹۱۲ء

مجھے بھی خدا تعالیٰ ہی نے خلیفہ بنایا ہے

"میں بھی خلیفہ ہوا تو مجھے خدا نے بنایا اور اللہ کے فضل ہی سے جو کچھ ہوا اور اس کی طاقت کے بغیر انسان کچھ بھی نہیں کر سکتا"۔
بدر ۱۷ اگست ۱۹۱۱ء

"میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے بھی خدا نے خلیفہ بنایا ہے اگر کوئی کہے کہ انجمن نے مجھے خلیفہ بنایا ہے تو وہ جھوٹا ہے اس قسم کے خیالات ہلاکت کی حد تک پہنچاتے ہیں تم ان سے بچو۔ پھر سن لو کہ مجھے نہ کسی انسان نے نہ کسی انجمن نے خلیفہ بنایا اور نہ میں کسی انجمن کو اس قابل سمجھتا ہوں کہ وہ خلیفہ بنائے"۔ الحکم ۲۱/۲۸ جون ۱۹۱۲ء

"میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے بھی خدا نے خلیفہ بنایا ہے جس طرح پر آدم اور ابوبکرؓ و عمرؓ کو خدا تعالیٰ نے خلیفہ بنایا"۔ بدر ۴ جولائی ۱۹۱۲ء

"مجھ کو نہ کسی انجمن نے بنایا ہے اور نہ میں اس کے بنانے کی قدر کرتا ہوں اور اس کے چھوڑ دینے پر تھوکتا بھی نہیں اور نہ اب کسی میں طاقت ہے کہ وہ اس خلافت کی ردا کو مجھ سے چھین لے"۔
بدر ۴ جولائی ۱۹۱۲ء

حضرت خلیفہ اولؓ کی خلافت پر اجماع

"حضرت صاحب کی تصنیف میں معرفت کا ایک نکتہ ہے وہ میں تمہیں کھول کر سناتا ہوں جس کو خلیفہ بنانا تھا اس کا معاملہ تو خدا کے سپرد کر دیا اور ادھر چودہ اشخاص کو فرمایا کہ تم بحیثیت مجموعی خلیفۃ المسیح ہو۔ تمہارا فیصلہ قطعی ہے اور گورنمنٹ کے نزدیک بھی وہی قطعی ہے۔ پھر ان چودہ نے چودہ کو باندھ کر ایک شخص کے ہاتھ پر بیعت کرادی کہ اسے اپنا خلیفہ مانو اور اس طرح تمہیں اکٹھا کر دیا پھر نہ صرف چودہ کا بلکہ تمام قوم کا میری خلافت پر اجماع ہو گیا اب جو اجماع کا خلاف کرنے والا ہے وہ خدا کا مخالف ہے چنانچہ فرمایا ہے
وَمَنْ یَّتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّہٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصْلِہٖ جَہَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا"

"میں نے الوصیت کو خوب پڑھا ہے واقعی ۱۴ آدمیوں کو خلیفۃ المسیح قرار دیا ہے اور ان کی کثرت رائے کے فیصلہ کو قطعی فرمایا۔ اب دیکھو کہ انہی متقیوں نے جن کو حضرت صاحب نے اپنی خلافت کے لئے منتخب فرمایا۔ اپنی تقویٰ کی رائے سے اپنی اجماعی رائے سے ایک شخص کو اپنا خلیفہ اور امیر مقرر کیا اور پھر نہ صرف خود بلکہ ہزار لوگوں کو اس کشتی پر چڑھایا جس پر خود سوار ہوئے تو کیا خدا تعالیٰ ساری قوم کا بیڑا غرق کر دیگا۔ ہرگز نہیں پس تم کان کھول کر سنو۔ اگر اب اس معاہدہ کے خلاف کرو گے تو اَعْقَبَہُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِہِمْ کے مصداق بنو گے میں نے تمہیں یہ کیوں سنایا اس لئے کہ تم میں بعض نافہم ہیں جو بار بار کمزوریاں دکھاتے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ وہ مجھ سے بڑھ کر جانتے ہیں"۔
بدر ۲۱ اکتوبر ۱۹۰۹ء

خلیفہ معزول نہیں ہو سکتا

"خدا نے جس کام پر مجھے مقرر کیا میں بڑے زور سے خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اب میں اس کرتے کو ہرگز نہیں اتار سکتا اگر سارا جہان بھی اور تم بھی میرے مخالف ہو جاؤ تو میں تمہاری بالکل پرواہ نہیں کرتا اور نہ کروں گا خدا کے مامور کا وعدہ ہے اور اس کا شاہدہ ہے کہ وہ اس جماعت کو ہرگز ضائع نہیں کریگا اس کے عجائبات قدرت بہت عجیب ہیں اور اس کی نظر بہت وسیع ہے۔ تم معاہدہ حق پورا کرو اور پھر دیکھو کس قدر ترقی کرتے ہو اور کیسے کامیاب ہوتے ہو"۔
بدر ۲۱ اکتوبر ۱۹۰۹ء

"خوب یاد رکھو کہ معزول کرنا اب تمہارے اختیار میں نہیں۔ تم مجھ میں عیب دیکھو آگاہ کر دو مگر ادب کو ہاتھ سے نہ دو۔ خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں یہ خدا تعالیٰ کا اپنا کام ہے۔ ... مجھے اگر خلیفہ بنایا تو خدا نے بنایا اور اپنے مصالح سے بنایا۔ ہاں تمہاری بھلائی کے لئے بنایا ہے۔ خدا تعالیٰ کے بنائے ہوئے خلیفہ کو کوئی طاقت معزول نہیں کر سکتی اس لئے تم میں سے کوئی مجھے معزول کرنے کی قدرت اور طاقت نہیں رکھتا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے معزول کرنا ہو گا تو وہ مجھے موت دیدیگا تم اس معاملہ کو خدا کے حوالہ کر دو تم معزول کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ میں تم میں سے کسی کا بھی شکر گزار نہیں ہوں۔ جھوٹا ہے وہ شخص جو کہتا ہے کہ ہم نے خلیفہ بنایا"۔
بدر یکم فروری ۱۹۱۲ء

"تم نے میرے ہاتھوں پر اقرار کئے ہیں تم خلافت کا نام نہ لو مجھے خدا نے خلیفہ بنایا ہے۔ اور اب نہ تمہارے کہنے سے معزول ہو سکتا ہوں۔ اور نہ کسی میں طاقت ہے کہ وہ معزول کرے۔ اگر تم زیادہ زور دو گے تو یاد رکھو میرے پاس ایسے خالد بن ولید ہیں جو تمہیں مرتدوں کی طرح سزا دیں گے"۔
بدر ۴ جولائی ۱۹۱۲ء

"خدا کے بنائے ہوئے خلیفہ کو کوئی طاقت معزول نہیں کر سکتی ۔۔۔۔ خدا تعالیٰ نے مجھے معزول کرنا ہوگا تو وہ مجھے موت دیدیگا تم اس معاملہ کو خدا کے حوالہ کر دو تم معزولی کی طاقت نہیں رکھتے ۔۔۔۔ جھوٹا ہے وہ شخص جو کہتا ہے کہ ہم نے خلیفہ بنایا"۔
الحکم ۲۱ جنوری ۱۹۱۴ء

خدا کے کام میں دخل اندازی سے محترز رہنے کی تلقین

"خلافت کیسری کی دکان کا سوڈا واٹر نہیں تم اس بکھیڑے میں کچھ فائدہ نہیں اٹھا سکتے نہ تم کو کسی نے خلیفہ بنانا ہے اور نہ میری زندگی میں کوئی اور بن سکتا ہے پس جب میں مر جاؤں گا تو پھر وہی کھڑا ہوگا جس کو خدا چاہے گا اور خدا اس کو آپ کھڑا کر یگا"۔
(بدر ۴ جولائی ۱۹۱۲ء)

"یہاں کے بعض رہنے والے باہر کے آنیوالوں کے کانوں میں باتیں بھرتے ہیں کہ ہماری جماعت میں اختلاف ہے کوئی موجودہ خلیفہ کے بعد کسی کو تجویز کرتا ہے اور کوئی کسی کو۔ ان بے حیاؤں کو شرم نہیں آتی کہ ایسی باتیں کرتے ہیں ان کو کیا خبر ہے۔ کون خلیفہ ہو گا۔ ممکن ہے ہمارے بعد بہتر خلیفہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کی کیسی تائید کرے جب تم اس قدر بے علم ہو تو ایسی ایسی باتیں کیوں کرتے ہو۔ کیا تمہارا انتخاب کردہ منتخب ہو گا۔ کیا موجودہ خلیفہ تمہارے انتخاب سے خلیفہ ہوا ہے کہ وہ تمہارے انتخاب سے ہو گا۔ یہ کام تمہارا نہیں خدا کا کام خدا کے سپرد کرو یونہی نفاق ڈالنے کے لئے کانوں میں کھسر پھسر کرتے ہو میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم کو اس کا وبال نہ بھگتنا پڑے تم میں ایک امام ہے اس کا نام نورالدین ہے کیا تم اس کی حیاتی کے ذمہ دار ہو۔ پیش از مرگ واویلا کرتے ہو۔ اگر تم حیادار ہو تو ایسی باتیں کبھی نہ کرو"۔
الفضل ۲۲ اکتوبر ۱۹۱۳ء

خلافت کے انکار کی وجہ اور اسکا انجام

"خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا کام ہے آدم کو خلیفہ بنایا کس نے۔ اللہ نے۔ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً۔ اس خلافت آدم پر فرشتوں نے اعتراض کیا کہ حضور وہ مفسد فی الارض اور مسفک الدم ہے مگر انہوں نے اعتراض کر کے کیا پھل پایا تم قرآن مجید میں پڑھ لو کہ آخر انہیں آدم کے لئے سجدہ کرنا پڑا پس اگر کوئی مجھ پر اعتراض کرے اور وہ اعتراض کرنے والا فرشتہ بھی ہو تو میں اسے کہہ دونگا کہ آدم کی خلافت کے سامنے مسجود ہو جاؤ تو بہتر ہے اگر وہ اباء اور استکبار کو اپنا شعار بنا کر ابلیس بنتا ہے۔ تو پھر یاد رکھے کہ ابلیس کو آدم کی مخالفت نے کیا پھل دیا۔ میں پھر کہتا ہوں کہ اگر کوئی فرشتہ بن کر بھی میری خلافت پر اعتراض کرتا ہے تو سعادت مند فطرت اسے بن کر کی طرف لے آئیگی اور اگر ابلیس ہے تو وہ اس دربار سے نکل جائیگا۔ پھر دوسرا خلیفہ داؤد تھا یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیْفَۃً فِی الْاَرْضِ داؤد کو بھی خدا نے ہی خلیفہ بنایا ان کی مخالفت کرنے والوں نے یہاں تک ایجیٹیشن کی کہ وہ ناکس لوگ آپ کے قلعہ پر حملہ آور ہوئے اور کود پڑے۔ مگر جس کو خدا نے خلیفہ بنایا تھا کون تھا جو اس کی مخالفت کر کے نیک نتیجہ دیکھ سکے پھر اللہ تعالیٰ نے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو خلیفہ بنایا۔ رافضی اب تک اس خلافت کا ماتم کر رہے ہیں مگر کیا تم نہیں دیکھتے کہ کروڑوں انسان ہیں جو ابوبکر و عمرؓ پر درود پڑھتے ہیں۔ لیکن خدا کی قسم کھا کے کہتا ہوں کہ مجھے بھی خدا ہی نے خلیفہ بنایا ہے"
الحکم ۲۱/۲۸ جون ۱۹۱۲ء

"جو سنتا ہے وہ سن لے اور خوب سن لے اور جو نہیں سنتا اس کو سننے والے پہنچا دیں کہ یہ اعتراض کرنا کہ خلافت حقدار کو نہیں پہنچی۔ رافضیوں کا عقیدہ ہے اس سے توبہ کر لو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے جس کو حقدار سمجھا خلیفہ بنا دیا جو اس کی مخالفت کرتا ہے وہ جھوٹا اور فاسق ہے فرشتے بن کر اطاعت و فرمانبرداری اختیار کرو۔ ابلیس نہ بنو"
(ایضاً)

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضرور تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۶۶۳

میں صغریٰ بیگم زوجہ میاں محمد صدیق صاحب قوم ہجرا پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۵۶ء ساکن شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ زیور طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی۔/۵۰۰ روپے
۲۔ حق مہر وصول شدہ ۔/۷۰ ″

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ صغریٰ بیگم زوجہ میاں محمد صدیق صاحب شاہ کوٹ (نزد مسجد کھجوروالی) ضلع شیخوپورہ

گواہ شد:۔ عبد اللطیف ولد میاں محمد عبد اللہ صاحب راجپوت صراف شاہ کوٹ۔

گواہ شد:۔ عبد الکریم ولد میاں عبد اللطیف صاحب راجپوت صراف شاہ کوٹ۔

مسل نمبر ۲۱۶۶۴

میں ڈاکٹر ریاض محسن بھٹی ولد چوہدری محمد شریف بھٹی صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ وٹرنری سرجن عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکارپور ضلع سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج ۳۰/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت۔/۵۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ ڈاکٹر ریاض محسن بھٹی وٹرنری اسسٹنٹ سرجن شکارپور سندھ۔

گواہ شد:۔ عبد الرشید لنڈ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شکارپور۔ وصیت نمبر ۱۰۸۲۰

گواہ شد:۔ قریشی عبد الرحمٰن وصیت ۶۹۳۸ امیر جماعتہائے احمدیہ اضلاع سکھر وجیکب آباد

مسل نمبر ۲۱۶۶۷

میں امۃ الباسط زوجہ ڈاکٹر ریاض محسن بھٹی صاحب قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکارپور ضلع سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳۰/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۔/۵۰۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی ستر تولہ مالیت قریباً۔/۷۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ امۃ الباسط زوجہ ڈاکٹر ریاض محسن بھٹی صاحب۔

گواہ شد:۔ ریاض محسن بھٹی خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ قریشی عبد الرحمٰن موصی نمبر ۶۹۳۸

مٹی کھانے کی عادت بچوں میں عام پائی جاتی ہے "بے بی ٹانک" Baby Tonic کے استعمال سے بہت جلد چھوٹ جاتی ہے۔ نیز کیلشیم وغیرہ کی کمی دور ہو کر بچے کی عام صحت بھی بہتر ہو جاتی ہے۔ قیمت ۔/۳

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون ۶۰۶، ۶۰۷

درخواست ہائے دعا

• میرا بھتیجا عزیزم سید ظہور احمد ابن حضرت ڈاکٹر عبد الستار شاہ صاحب ڈپٹی ڈائرکٹر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان ہیڈ آفس اسلام آباد بعارضہ ضعف دل اور بلڈ پریشر کی تکلیف میں عرصہ سے بیمار ہیں۔ بے چینی بہت ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (حکیم عبد الرحمٰن شاہ دار الرحمت غربی ربوہ)

• میرے برادر نسبتی چوہدری محمد انور صاحب کے ۵ سال کے بچے مصباح کو تانگہ سے گرنے سے پیٹ پر چوٹ لگی ہے۔ پیٹ کا اپریشن کروایا گیا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل شفا بخشے آمین (ملک محمد اعظم بیت الفرید دار العلوم غربی ربوہ)

• ہمشیرہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ ہمراہ اپنے میاں برادرم ڈاکٹر خالد لطیف اختر بھٹی صاحب سیکشن انچارج سنٹرل میڈیکل سٹور گورنمنٹ ہسپتال ابوظہبی کے پاس بذریعہ ہوائی جہاز جارہی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمشیرہ صاحبہ کا سفر وحضر میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(محمد یعقوب احمدی امرائہ کلاں تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ)

• میرے والد صاحب راجہ احمد بخش قصبہ ساہیوال ضلع سرگودھا۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ساہیوال ضلع سرگودھا دو تین ماہ سے درد عرق النساء میں مبتلا ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (راجہ محمد یعقوب ساہیوال)

• خاکسار کے دونوں بچے بیکار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کے لئے کوئی روزگار کا بندوبست کردے اور میری پریشانی کو دور فرمائے۔

(نور محمد پوسٹمین حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ)

• خاکسار اپنی لڑکیوں کے رشتوں کے سلسلہ اور دیگر معاملات میں احباب سے عاجزانہ طور پر درخواست کرتا ہے۔ (نیاز قطب احمد بٹ پشاور شہر)

• احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ اور میرا حامی و ناصر ہو۔ (حکیم قاضی نذر محمد چک چٹھہ (گوجرانوالہ)

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیز ناصر احمد بی۔ ایس۔ سی (سول انجینئرنگ) گیریزن انجینئر الحمرا۔ ابوظہبی کا نکاح عزیزی نگہت روحی بنت شیخ محمد اسحاق صاحب مرحوم محلہ اسلام آباد سیالکوٹ شہر کے ساتھ بعوض مہر مبلغ پچیس ہزار روپیہ ۱۰ مئی ۱۹۷۴ء کو قبل نماز جمعہ مسجد کبوترانوالی سیالکوٹ میں مکرم حاجی خواجہ محمد یعقوب صاحب امیر جماعت احمدیہ نے پڑھا۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ فرماوے۔

(محمد یوسف بی ایس سی۔ کوٹلی لوہاراں غربی۔ ضلع سیالکوٹ)

پاکستان آرمی میں ریگولر کمیشن!

(B) PA-3-G.H.Q. چودھواں ٹیکنیکل گریجوایٹ کورس

پاکستان ٹائمز مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۷۴ء میں آرمی ایجوکیشن کور میں درخواستیں بھجوانے کی تاریخ میں توسیع کردی گئی ہے۔ اب درخواستیں ۳۱ مئی ۱۹۷۴ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

تفاصیل کے لئے ۱۰ اپریل ۱۹۷۴ء کا اخبار پاکستان ٹائمز ملاحظہ فرمائیں۔

ایم۔ اے انگریزی (خواہ تھرڈ ڈویژن ہوں) فزکس، کیمسٹری۔ سائیکالوجی۔ ہسٹری۔ اکنامکس۔ عربی۔ باٹونی وغیرہ۔

مزید کوائف پاکستان ٹائمز مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۷۴ء میں دیکھیں۔

(پاکستان ٹائمز ۲۰ مئی ۱۹۷۴ء)

(ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب چندہ وقفِ جدید کے وعدہ جات اور ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم مال وقفِ جدید)

امسال وقفِ جدید کا بجٹ خدا کے فضل سے گزشتہ سال کی نسبت قریباً دوگنا ہے لیکن وصولی کی رفتار اس نسبت سے نہیں ہے۔ وقفِ جدید کے سال کا پانچواں مہینہ گزر رہا ہے اور وصولی بہت کم ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اپنا چندہ وقفِ جدید گزشتہ سال کی نسبت قریباً دوگنا کے حساب سے ادا فرمائیں تا بجٹ پورا ہو سکے۔ دیہاتی جماعتوں کے احباب بالخصوص اس طرف فوری توجہ فرمائیں جنہوں نے ابھی تک وعدہ جات نہیں بھجوائے وہ وعدوں کے ساتھ ادائیگی کی بھی کوشش فرمائیں۔ فصلِ ربیع کی وجہ سے اس وقت چندوں کی ادائیگی میں آسانی ہے اس لئے خدا کے فضلوں کی امید رکھتے ہوئے احباب اپنی مالی قربانیوں کے عہد کو نبھائیں۔ خاص طور پر سیکرٹریان وقفِ جدید چندہ وقفِ جدید وصول کرنے کے لئے اپنی کوشش تیز تر کر دیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین

وعدہ جات بھجواتے اور ادائیگی کرتے وقت امسال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد "ہندوؤں میں تبلیغ" کے لئے ایک لاکھ زائد ادائیگی کو خاص طور پر پیشِ نظر رکھیں نیز ذی ثروت احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے مطابق -/۱۰۰، -/۵۰۰، -/۱۰۰۰ اور -/۵۰۰۰ روپے سالانہ بلکہ اس سے بھی زیادہ وقفِ جدید کی مالی اعانت فرما کر معاونینِ خصوصی میں شمولیت فرمائیں تاکہ وہ اس طرح اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کے بھی وارث ہوں۔

بالآخر عرض ہے کہ وعدہ جات کے آنے کے لئے ۳۰ ہجرت کی تاریخ مقرر کی گئی تھی لیکن تا حال بہت سی جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات موصول نہیں ہوئے ایسی جماعتوں کو اس طرف فوری توجہ فرمانی چاہیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ والسلام

خاکسار

مرزا طاہر احمد

ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

اعلانِ نکاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے ۱۹ ہجرت (مئی) بروز اتوار بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں مکرم مبارک احمد صاحب نجیب شاہد (واقفِ زندگی) مربی سلسلہ احمدیہ ساکن ربوہ کا نکاح عزیزہ عابدہ نسیم صاحبہ بنت مکرم حکیم مرزا خورشید احمد صاحب ساکن ننکانہ ضلع شیخوپورہ سے مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(عبد المغنی زاہد استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ)

انسپکٹر بیت المال

نظارت بیت المال آمد میں انسپکٹر بیت المال کے طور پر کام کرنے کے خواہشمند احباب جو پختہ کار ہوں اور مذہبی معلومات رکھتے ہوں۔ عمر ۲۵ اور ۳۵ سال کے درمیان ہو۔ مولوی فاضل یا میٹرک کا امتحان پاس ہوں۔ جماعتوں کا دورہ کر کے حساب کتاب کی پڑتال کر سکیں اور دوستوں کی تربیت کے لئے تقریریں کر سکیں۔ اپنی درخواستیں مقامی صدر اور امیر کی تصدیق کے ساتھ ۲۵ احسان (جون) تک نظارت بیت المال آمد میں بھجوا دیں۔ ایسے احباب کا تحریری امتحان ۸ احسان (جون) کو ۹ بجے صبح اور انٹرویو ۹ احسان (جون) کو ۹ بجے صبح نظارت بیت المال آمد میں ہوگا۔ انشاء اللہ

میٹرک یا مولوی فاضل کی سند اور کاغذ قلم ہمراہ لائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

اُن تکالیف کا ذکر جو آنحضرت اور آپ کے صحابہؓ کو مشرکینِ مکہ سے پہنچیں

رسول اکرمؐ کی ایک حدیث اور اس کا ترجمہ

بَابُ مَا لَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ بِمَكَّةَ۔

حدیث:-

سَمِعْتُ خَبَّابًا يَقُوْلُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً وَهُوَ فِيْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَقَدْ لَقِيْنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ شِدَّةً فَقُلْتُ أَلَا تَدْعُو اللّٰهَ فَقَعَدَ وَهُوَ مُحْمَرٌّ وَجْهُهُ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ لَيُمْشَطُ بِمِشَاطِ الْحَدِيْدِ مَا دُوْنَ عِظَامِهِ مِنْ لَحْمٍ أَوْ عَصَبٍ مَا يَصْرِفُهُ ذٰلِكَ عَنْ دِيْنِهِ وَيُوْضَعُ الْمِنْشَارُ عَلٰى مَفْرِقِ رَأْسِهِ فَيُشَقُّ بِاثْنَيْنِ مَا يَصْرِفُهُ ذٰلِكَ عَنْ دِيْنِهِ وَلَيُتِمَّنَّ اللّٰهُ هٰذَا الْأَمْرَ حَتّٰى يَسِيْرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلٰى حَضْرَمَوْتَ مَا يَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ۔ (بخاری)

باب اُن تکالیف کے ذکر میں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کو مشرکینِ مکہ سے پہنچیں۔

ترجمہ:-

مَیں نے حضرت خبابؓ سے سُنا کہ مَیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضور ٹیک لگائے، کعبہ کے سایہ میں کھڑے تھے۔ ہم لوگوں کو مُشرکوں نے سخت تکالیف دی تھیں۔ مَیں نے عرض کیا حضور! مشرکوں کے لئے آپ بد دعا کیوں نہیں کرتے؟ یہ سُنتے ہی حضور بیٹھ گئے اور آپ کا چہرہ مبارک سُرخ ہو گیا اور ارشاد فرمایا تم سے پہلے ایسے لوگ بھی گذرے ہیں جن کی گوشت کی ہڈیوں اور پٹھوں کے نیچے سے لوہے کے کنگھے پھیر دیئے گئے مگر یہ ظلم انہیں اپنے دین سے متزلزل نہ کر سکا۔ بعض وہ تھے جن کے سر کے درمیان سے آرے چلا چلا کر دو ٹکڑے کر دیا گیا مگر وہ اپنے مذہب پر قائم رہے۔ یہ امر ضرور پورا ہو کر رہیگا حتّٰی کہ ایک سوار صنعاء سے لیکر حضرموت تک تنہا سفر کرے گا اور خدا کے سوا اسے کسی کا خوف نہ ہوگا۔

ضروری اعلان

مکرم عبد العزیز بٹ صاحب مورخہ ۱۶؍۵؍۷۲ کو فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں بغرض علاج داخل ہوئے۔ مورخہ ۱۸؍۵؍۷۲ سے لاپتہ ہو گئے ہیں۔ ان کی کچھ نقدی اور سامان ہے ان کے عزیزان یہ اعلان پڑھیں تو ان کے بارہ میں اطلاع دیں۔

(چیف میڈیکل آفیسر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ)

گمشدہ واؤچر

ہوسٹل جامعہ احمدیہ کی ایک کاپی خرید اشیاء رحمت بازار میں سبزی خریدتے ہوئے کارکن سے گم ہو گئی ہے۔ اس کاپی کا نمبر ۸۰۱ تا ۹۰۰ ہے جن کو بھی یہ کاپی ملے براہِ کرم جامعہ کے دفتر میں پہنچا کر ممنون فرماویں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

اعلان

ایک عدد گھڑی رحمت بازار ربوہ سے ملی ہے جس صاحب کی ہو نشانی بتا کر مظفر احمد انچارج دفتر مجلس خدام الاحمدیہ محلہ فیکٹری ایریا سے حاصل کر لیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷